CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 10/2016 MOVED MR TARIQ MASIH GILL, MPA (NM-366)/PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HUMAN RIGHTS AND MINORITIES

Privilege Motion No. 10/2016 moved by Mr Tariq Masih Gill, MPA (NM-366)/Parliamentary Secretary for Human Rights and Minorities (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 11 April 2016. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 27 April and 7 October 2016.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 27 April 2016)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
4.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213) (attended on 27 April 2016)	Member
5.	Mr Muhammad Arshad Khan Lodhi, MPA (PP-223) (attended on 27 April 2016)	Member
6.	Rais Muhammad Mehboob Ahmed, MPA (PP-289) (attended on 7 October 2016)	Member
7.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15) (attended on 27 April 2016)	Member
8.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45)	Member
9.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) (attended on 27 April 2016)	Member
10.	Mr Tariq Masih Gill, MPA (NM-366)/ Parliamentary Secretary for Human Rights and Minorities (attended on 27 April 2016)	*Mover*

3. Rana Hasan Akhtar, Additional Secretary (General), Schools Education Department and Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab attended the meetings as Expert Advisors. Mr Faiz-ul-Basit, Additional Secretary (Committees), Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. In the instant meeting, Secretary to the Committee apprised the Committee that Mr Tariq Masih Gill, Mover/MPA (NM-366)/Parliamentary Secretary for Human Rights and Minorities informed the Committee in writing that Dr Rizwana Khalil, Principal, Government Kinnaird Girls High School, Railway Station Road, Lahore, tendered unconditional apology to the Mover and he had pardoned the accused Principal and did not intend to press his Privilege Motion further.

Contd…P/2

5. The Committee unanimously decided to recommend the Assembly that the subject Privilege Motion be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
7 October 2016

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
7 October 2016

ANNEXURE

بیسواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

-4

تحریک استحقاق نمبر 10 بابت 2016

جناب طارق مسیح گل: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 2 مارچ 2016 کو گورنمنٹ کنئیرڈ گرلز ہائی سکول ریلوے اسٹیشن لاہور میں اپنی بیٹی کی میٹرک کی سند لینے کی غرض سے گیا۔ جب میں نے سکول جانے کی کوشش کی تو مجھے سکول کے چوکیدار مسٹر ذوالفقار مسیح نے اندر جانے سے روک دیا، میں نے اسے کہا میں نے اپنی بیٹی کی میٹرک کی سند لینے کے لئے ڈاکٹر رضوانہ خلیل پرنسپل سے ملاقات کرنا ہے۔ موصوف اہلکار نے مجھے بتایا کہ پرنسپل صاحبہ دفتر میں موجود نہ ہے۔ میں نے اسے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ میں پارلیمانی سیکرٹری ہوں میرا یہ وزٹنگ کارڈ پرنسپل صاحبہ کو جا کر دیں۔ موصوف چوکیدار نے کہا میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ پرنسپل صاحبہ نہیں ہے، پھر میں نے اس سے کہا کہ آپ ایڈمن کے دفتر کے کسی ذمہ دار آفیسر سے ملاقات کروا دیں، موصوف چوکیدار نے مجھے انکار کر دیا کہ وہ بھی موجود نہ ہے، میں نے دوبارہ پھر کہا کہ میری متعلقہ کلاس ٹیچر سے ملاقات کروا دیں تو مجھے پھر انکار کر دیا گیا۔ میری کافی تکرار و بحث کے بعد موصوف اہلکار نے میرا کارڈ پرنسپل کے دفتر تک پہنچا دیا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد میری پرنسپل کے دفتر تک رسائی ہوئی تو مجھے وہاں کے عملہ نے انتظار گاہ میں بیٹھا دیا اور کہا پرنسپل صاحبہ مصروف ہیں ابھی کچھ دیر انتظار کریں۔ پندرہ سے بیس منٹ انتظار کرنے کے بعد پرنسپل نے مجھے کمرہ میں بلایا۔ میں نے پرنسپل صاحبہ کو اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنا معاملہ بتایا تو موصوفہ نے متکبرانہ اور توہین آمیز لہجہ میں مجھے کہا یہ ہے آپ کا وزٹنگ کارڈ؟ اس نے کارڈ میری طرف لہراتے ہوئے میرے سامنے پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا اور کہا میں نے آپ جیسے کئی ایم پی ایز اور پارلیمانی سیکرٹری دیکھے ہوئے ہیں۔ آپ نے میرے خلاف جو کچھ کرنا ہے کر لیں انہوں نے میرے خلاف ایسے نازیبا الفاظ استعمال کئے جو بیان کرنے کے قابل نہیں۔ میں یہ الفاظ سن کر پریشان ہو گیا کہ آخر ایک خاتون پرنسپل ایسے غلیظ اور گھٹیا الفاظ بول سکتی ہے۔ جو قوم کی بیٹیوں کو علم کی دولت سے سرفراز کرنے کے لئے معمور ہے اور پورے سکول کا کنٹرول سنبھالے ہوئے ہیں۔ جناب سپیکر! میں اس معزز ایوان کا نہ صرف رکن اسمبلی ہوں بلکہ حکومت نے مجھے ذمہ داری سونپتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری کا عہدہ بھی دیا ہے جو اس معزز ایوان کی عزت و تکریم ہے۔ استحقاقات ایکٹ نے ہر معزز رکن کو استحقاق دیا ہے کہ وہ کسی بھی سرکاری مشینری سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اس سے ملاقات کرے اور عوام کے مسائل کو حل کروانے میں مددگار ثابت ہو سکے۔ لیکن اس سکول کا نظام ہی نرالا ہے۔ موصوفہ نے نہ استحقاقات ایکٹ کے تحت معزز رکن کو استحقاق دیا اور نہ آئین کی پاسداری کی۔ جناب سپیکر! موصوفہ پرنسپل کے اس رویہ کی وجہ سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

7 مارچ 2016

5 اپریل 2016

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif